بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَقُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ یَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ وَیَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ

اور اے محبوب آپ مسلمان عورتوں کو حکم دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

عورت کا مقام

تصنیف

فقیہِ عصر حضرت قبلہ

مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی ونسلم علے رسولہ الکریم و علے آلہ و اصحابہ اجمعین .

امابعد! عورت کا ایک وہ مقام ہے جو اسے اللہ تعالے اور اس کے پیارے رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے عطا کیا ہے۔ جس لائن پر چل کر عورت اپنی قبر کو جنت کا باغ بنالے اور قیامت کے دن سیدھی جنت پہنچ جائے جہاں وہ ابدالآباد تک یعنی ہمیشہ ہمیشہ جنت کی بہاریں حاصل کر سکے۔

دوسرا عورت کا وہ مقام ہے جو اسے انگریز سرکار سے ملا ہے یعنی مغربی تہذیب جس پر چل کر وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔ جیسے کہ حدیث پاک میں ہے جو کہ صفحہ ۲۰ پر مذکور ہے (اعاذنا اللہ منھا)

پہلے عورت کا وہ مقام بیان کیا جاتا ہے جو اسے اللہ تعالے اور اس کے پیارے حبیب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے عطا کیا ہے۔

آیت نمبر ۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایھا النبی قل لازواجک و بناتک و نساء المؤمنین

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

يدنين عليهن من جلابيبهن. (قرآن مجید سورۃ احزاب)

یعنی اے نبی مکرم آپ فرمایئے اپنی ازواج مطہرات کو اور اپنی صاحبزادیوں کو اور جملہ اہل ایمان کی عورتوں کو کہ جب وہ باہر نکلیں تو ڈال لیا کریں اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلّو۔ (ضیاء القرآن)

آیت نمبر۲

و قرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاهلية الاولى واقمن الصلاة و آتين الزكاة و اطعن الله ورسوله.

(قرآن مجید سورۃ احزاب)

اور ٹھہری رہو اپنے گھروں میں اور اپنی آرائش کی نمائش نہ کرو جیسے دور جاہلیت میں رواج تھا اور نماز قائم کرو اور زکاۃ دیا کرو اور اطاعت کیا کرو اللہ تعالے اور اس کے رسول کی۔ (ضیاء القرآن)

آیت نمبر۳

ان اتقيتن فلا تخضعن بالقول فيطمع الذى فى قلبه مرض و قلن قولا معروفا. (قرآن مجید سورۃ احزاب)

اگر تم پرہیزگاری اختیار کروتو ایسی نرمی سے بات نہ کروکہ طمع کرنے لگے وہ بے حیا جس کے دل میں روگ ہے اور گفتگو کروتو باوقار انداز سے کرو۔ (ضیاءالقرآن سورۃ احزاب)

آیت نمبر ۴

و قل للمؤمنات يغضضن من ابصار هن و يحفظن فروجهن ولايبدين زينتهن الّاما ظهر منها و ليضربن بخمرهن علےٰ جيوبهن .

(قرآن مجید سورۃ نور)

اور اے پیارے نبی آپ حکم دیں ایماندار عورتوں کو وہ نیچی رکھا کریں اپنی نگاہوں کو اور حفاظت کیا کریں اپنی عصمتوں کی اور ظاہر نہ کیا کریں اپنی آرائش کو مگر جتنا خود بخود نمایاں ہو اور ڈال رکھا کریں اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر اور نہ ظاہر ہونے دیں اپنی آرائش کو۔ (ضیاءالقرآن)

آیت نمبر ۵

ان الـذيـن يـحبّـون ان تشيع الفاحشة فى الذين آمنوا لهم عذاب اليم فى الدنيا و الآخرة.

(قرآن مجید سورۃ نور)

یعنی بے شک جو لوگ چاہتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی ایمان والوں میں تو ایسے لوگوں کیلئے دردناک عذاب ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

قرآن مجید کی تفاسیر سے عورت کا مقام

تفسیر ضیاء القرآن میں ہے۔

۱

مقصد یہ ہے کہ امھات المؤمنین کو اپنے گھروں میں سکون و وقار سے ٹھہرے رہنے کا حکم دیا جا رہا ہے اور بلا ضرورت گھروں سے نکلنے کی ممانعت فرمائی جا رہی ہے اور زمانہ جاہلیت میں عورتیں جس طرح بن ٹھن کر بازاروں میں بے پردہ پھرا کرتی تھیں اور اپنے حسن و جمال

کی نمائش کیا کرتی تھیں اس سے سختی سے روکا جا رہا ہے۔
نیز اگرچہ یہاں خطاب صرف ازواج الرسول سے ہے لیکن امت کی ساری خواتین کے لئے یہی حکم ہے۔(ضیاء القرآن سورۃ احزاب)

۲

اسلام کے نزدیک عفت و عصمت کی جو قدر و منزلت ہے اس کے پیش نظر یہ احکام صادر فرمائے جا رہے ہیں۔ان راستوں کو ہی بند کیا جا رہا ہے ان اسباب کا ہی قلع قمع کیا جا رہا ہے جن کے ذریعے اس متاع گرانمایہ کے لٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔(ضیاء القرآن سورۃ احزاب)

۳

اسلام نے مسلمانوں کو جو ثقافت اور تہذیب عطا کی ہے وہ تو ان آیات مبارکہ میں مذکور ہے اب اگر ہمارے قائدین اپنی ملت کی بچیوں کو کوئی دوسری ثقافت اور تہذیب سکھانا چاہیں اور مغربی تمدن و معاشرت کے آداب کی تعلیم دینا چاہیں تو ان کی مرضی۔اسلام نے قرآن نے اور حامل قران (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تو مسلمان کو اس حیا سوز اور غیرت باختہ

طرزِ معاشرت سے سختی روکا ہے۔ (ضیاء القرآن سورۃ احزاب)

۴

بزاز نے سیدنا انس صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کچھ عورتیں بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ۔مرد ساری فضیلتیں لے گئے جہاد میں شرکت کا شرف بھی صرف مردوں کو نصیب ہے تو کیا کوئی عمل ایسا بھی ہے جو ہم کریں اور ہمیں مجاہدین کا درجہ حاصل ہو۔

فقال علیه الصلاة و السلام من قعدت منکن فی بیتها فانها تدرک عمل المجاهدین فی سبیل الله .

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو عورت اپنے گھر میں بیٹھے گی اسے مجاہدین فی سبیل اللہ کا درجہ ملیگا۔

(روح المعانی ضیاء القرآن)

۵

پاکستان جسے مملکت اسلامیہ ہونے کا دعوی ہے وہاں مردوں اور عورتوں کی بے دریغ کالجوں یونیورسٹیوں میں مخلوط تعلیم ،عورتوں کا

دفتروں میں ملازمت کرنا، جہاں مرد ہوتے ہیں ایسے اجتماعات اور مذاکروں میں شرکت کرنا، عام بازاروں اور شاہراہوں پر ننگے سر چست لباس پہنے نیم عریاں ہو کر گھومنا پھرنا ایک بہت بڑا المیہ ہے اور ہمارا طرزِ عمل اسلام کی تہذیب و ثقافت پر ناروا زیادتی بلکہ اسے مسخ کرنے کے مترادف ہے۔ (ضیاء القرآن سورۃ احزاب)

٦

تمام جاہلی تہذیبوں میں خواہ وہ شرقی ہوں یا غربی قدیم ہوں یا جدید عورت کو ایک کھلونا ہی سمجھا جاتا رہا اور جاتا ہے۔ ہوسناک نگاہیں اس کا تعاقب کرنے میں ذرا شرم محسوس نہیں کرتیں۔ جب تک عورت اپنے حقوق سے بے خبر اور محروم تھی اس وقت تک حکماً اسے محفل رقص و سرود کی زینت بننے پر مجبور کیا جاتا رہا اور جب اسے اپنے حقوق کی آگاہی ہوئی تو پرانے شکاریوں نے اس کو پھانسنے کیلئے نیا جال بچھا دیا۔ انہوں نے سارا زورِ قلم اس کو یہ باور کروانے میں صرف کر دیا کہ اب تو آزاد ہے تجھے یہ حق پہنچتا ہے کہ تو بن سنور کر سات سنگھار کر کے گھر سے نکلے،

اس کے بعد تیرا جی چاہے تو بازاروں اور شاہراہوں پر محو خرام رہے
چاہے کسی قہوہ خانہ کی آرائش میں اضافہ کرے چاہے کسی شبینہ کلب میں
یا بزم عیش وطرب میں اپنے حسن کی نمائش کرے کسی کو حق نہیں پہنچتا
کہ تیری آزادی میں روڑا اٹکائے۔ (ضیاء القرآن سورۃ احزاب)

۷

اے نبی مکرم آپ اپنی ازواج مطہرات۔اپنی دختران پاک اور ساری
مسلمان عورتوں کو حکم دیں کہ جب وہ اپنے گھروں سے باہر نکلیں تو ایک
بڑی چادر سے اپنے آپ کو لپیٹ لیا کریں پھر اس کا ایک پلّو اپنے
چہرے پر ڈال لیا کریں تا کہ دیکھنے والوں کو پتہ چل جائے کہ یہ
مسلمان خاتون ہے۔اس طرح کسی بد باطن کو تمہیں ستانے کی جرأت
نہ ہو گی۔ (ضیاء القرآن سورۃ احزاب)

۸

آج جو ہمارے معاشرے کا حال ہے اور نوجوان عورتوں نے جس
طرح شرم وحیاء کی چادر کو اتار کر پھینک دیا ہے۔ننگے سر۔نیم عریاں

لباس میں وہ جس طرح بن سنور کر بازاروں میں پھرتی ہیں اور عام محفلوں میں شرکت کرتی ہیں انہیں دیکھ کر کون یہ سمجھ سکتا ہے کہ یہ دختران اسلام ہیں۔ایک دفعہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ کی خدمت میں بنو تمیم قبیلہ کی چند خواتین حاضر ہوئیں انہوں نے باریک لباس پہنا ہوا تھا۔انہیں دیکھ کر ام المؤمنین نے فرمایا: ان کنتن مومنات فلیس هذااللباس بلباس المؤمنات وان کنتن غیر مؤمنات فتمتعن. (قرطبی ضیاء القرآن سورۃ احزاب)

یعنی اگر تم مؤمن عورتیں ہو تو سن لو کہ یہ لباس مؤمن خواتین کا نہیں ہوتا اور اگر تم مؤمن نہیں ہو تو پھر جو چاہو کرو۔ (ضیاء القرآن)

٩

ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشة فی الذین آمنوا لهم عذاب الیم فی الدنیا والاخرة. (قرآن مجید سورۃ نور)

(ترجمہ) بالتحقیق وہ لوگ جو یہ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے ایسے لوگوں کیلئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

اس آیت کی تفسیر کے تحت ضیاء القرآن میں ہے۔

کسی پر لگائے ہوئے الزام کی بلا تحقیق تشہیر کرنا۔ برائیوں اور فواحش کے خلاف نفرت کی جو دیوار اسلام نے قائم کر دی ہے اس میں رخنہ اندازی کی قولاً فعلاً کوشش کرنا ،ایسی کتابیں لکھنا جن سے شہوانی جذبات میں تحریک ہو ،ایسے گانے ،ایسی تصاویر ،ایسی فلمیں جن سے نوجوانوں میں شرم وحیاء کا جذبہ کمزور ہوتا جائے سب اس میں شامل ہیں۔(یعنی ان سب کیلئے دردناک عذاب ہے۔)

وہ لوگ جو محض دولت کمانے کیلئے ایسی فلمیں بناتے ہیں۔ بڑھ چڑھ کر حیاسوز مناظر پیش کرتے ہیں۔ ایسے اشتہارات جن میں جنسی عریانیت سے جاذبیت اور کشش پیدا کی جاتی ہے۔ ایسا لٹریچر جس کی مقبولیت کا انحصار ہی شہوانی محرکات پر ہے مانا کہ وقتی طور پر اس کی آمدنی میں بے پایاں اضافہ ہو جاتا ہے لیکن اس سے جو نقصان ہو گا اس سے کوئی بھی محفوظ نہیں رہیگا۔

(ضیاء القرآن سورۃ نور)

اللہ تعالے اپنے محبوب کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو فرما رہا ہے کہ آپ مومن عورتوں کو حکم دیجئے کہ وہ

(۱) اپنی نگاہوں کو نیچا رکھا کریں۔

(۲) اپنے ستر کی جگہوں کی حفاظت کیا کریں۔

(۳) اپنی زینت کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں بجز اس کے جس کے ظاہر کیئے بغیر چارہ نہیں۔

(۴) اپنی اوڑھنیوں سے اپنے سینوں کو ڈھانپ لیا کریں۔

(۵) زمین پر اس طرح سے پاؤں نہ ماریں جس سے ان کی مخفی زینت و آرائش ظاہر ہو۔

(۶) درمیان میں ان لوگوں کا ذکر کر دیا گیا ہے جن کے سامنے زینت کا اظہار ممنوع نہیں یہ چھ ارشادات ربانیّ ہیں جو اس ایک آیت میں ذکر کیئے گئے ہیں۔ (ضیاء القرآن سورۃ احزاب)

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

۱۱

وليضربن بخمرهن علىٰ جيوبهن. یعنی ڈالے رہیں اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر۔

پہلے عورتیں سر پر جو کپڑا ڈالتی تھیں ان کے پلّو اپنی پشت پر لٹکا دیا کرتی تھیں اس طرح ان کی گردن ،کان،سینہ وغیرہ ظاہر (کھلے) رہتے تھے۔اس آیت نے یہ حکم دیا کہ سر پر جو اوڑھو اس کے پلّووں کو پشت پر پیچھے نہ پھینک دو بلکہ انہیں اپنے گریبانوں پر ڈال لیا کرو تا کہ سینہ وگردن وغیرہ لوگوں کی نظروں سے چھپ جائیں۔

(ضیاءالقرآن سورۃ نور)

۱۲

اب یہ ذرا سوچنے کی بات ہے کہ جو دین عورت کو غیر مرد سے بات کرتے ہوئے بھی لوچدار انداز گفتگو اختیار کرنے کی اجازت نہیں دیتا اور عورت کو مردوں کے سامنے بلا ضرورت آواز نکالنے سے بھی روکتا ہے کیا وہ کبھی اس کو پسند کر سکتا ہے کہ عورت سٹیج پر آ کر گائے ناچے،

تھر کے، بھاؤ بتائے اور ناز ونخرے دکھائے کیا وہ اس کی اجازت دے سکتا ہے کہ عورت ریڈیو پر عاشقانہ گیت گائے اور سریلے نغموں کے ساتھ فحش مضامین سنا سنا کر لوگوں کے جذبات میں آگ لگائے کیا وہ اسے جائز رکھ سکتا ہے کہ عورتیں ڈراموں میں کبھی کسی کی بیوی اور کبھی کسی کی معشوقہ کا پاٹ ادا کرے یا ہوائی میزبان بنائی جائیں اور انہیں خاص طور پر مسافروں کا دل لبھانے کی تربیت دی جائے ،یا کلبوں اور اجتماعی تقریبات اور مخلوط مجالس میں بن ٹھن کر آئیں اور مردوں سے خوب گھل مل کر بات چیت اور ہنسی مذاق کریں ۔یہ کلچر آخر کس قرآن سے برآمد کی گئی ہے ۔خدا کا نازل کردہ قرآن تو سب کے سامنے ہے اس میں کہیں اس کلچر کی گنجائش نظر نہیں آتی ۔ہو تو اس مقام کی نشاندہی کر دی جائے ۔

(تفہیم القرآن سورۃ احزاب)

۱۳

قرآن مجید کے اس صاف اور صریح حکم کی موجودگی میں اس بات کی آخر کیا گنجائش ہے کہ مسلمان عورتیں کونسلوں اور بار کمیٹیوں [۱] کی ممبر

---

[۱] جماعت اسلامی کے ذمہ داران کو مولانا مودودی صاحب کی یہ تحریر یاد رہنی چاہیئے ۔

بنیں بیرون خانہ کی سوشل سرگرمیوں میں دوڑتی پھریں ،سرکاری دفتروں میں مردوں کے ساتھ کام کریں، کالجوں میں لڑکوں کے ساتھ تعلیم پائیں ہسپتالوں میں نرسنگ کی خدمات سرانجام دیں۔ ہوائی جہازوں اور ریل کاروں میں مسافرنوازی کے لئے استعمال کی جائیں اور تعلیم و تربیت کے لئے امریکہ، انگلستان بھیجی جائیں۔

(تفہیم القرآن سورۃ احزاب)

۱۴

ولا تبرجن تبرج الجاهلية الاولى. کی تفسیر میں ہے عورت کے لئے جب لفظ تبرج استعمال کیا جائے تو اس کے تین مطلب ہونگے ایک یہ کہ وہ اپنے چہرے اور جسم کا حسن لوگوں کو دکھائے دوسرے یہ کہ وہ اپنے لباس اور زیور کی شان دوسروں کے سامنے نمایاں کرے، تیسرے یہ کہ وہ اپنی چال ڈھال اور چٹک مٹک سے اپنے آپ کو نمایاں کرے۔ یہی تشریح اس لفظ کی اکابر اہل لغت اور اکابر مفسرین نے کی ہے۔

(تفہیم القرآن سورۃ احزاب)

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

احادیث مبارکہ میں عورت کا مقام

حدیث ۱

المرأة اذااستعطرت فمرت بالمجلس فهی کذاوکذایعنی زانية. (ابوداؤد)(ترمذی)(الزواجرلابن حجر)(الترغیب والترھیب)(مشکوٰۃ المصابیح)(مسند امام احمد)(سنن نسائی)(صحیح ابن حبان)(امام ترمذی نے فرمایا حسن صحیح

یعنی یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔

(ترجمہ) عورت جب خوشبو لگا کر مردوں کی مجلس کے پاس سے گزرے تو ایسی عورت بدکاروں میں لکھی گئی۔

حدیث ۲

سیدنا ابو ہریرہ صحابی رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے دیکھا کہ ایک عورت مسجد کی طرف جارہی ہے اور اس سے خوشبو کی مہک آرہی تھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہاں جارہی ہے اس عورت نے جواباً کہا میں مسجد کو نماز کیلئے جارہی ہوں۔آپ نے پوچھا کہ تو نے

خوشبولگائی ہوئی ہے اس خاتون نے کہاہاں تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ارجعی فاغتسلی فانی سمعت رسول الله ﷺ یقول لا یقبل الله من امرأة خرجت الی المسجد لصلاة و ریحها یعصّف حتی ترجع فتغتسل.

(ابوداؤد) (ابن ماجہ) (مصنف عبدالرزاق)(الترغیب والترھیب)

یعنی اے بی بی واپس جا اور غسل کرکے آ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو فرماتے سنا ہے کہ اللہ تعالے اس عورت کی نماز قبول نہیں کرتا جو عورت مسجد کو نماز کیلیئے نکلی حالانکہ اس کی خوشبو مہک رہی ہوتا وقتیکہ وہ لوٹے اور غسل کرکے آئے۔

درس عبرت

مقام عبرت ہے کہ نماز کیلیئے خوشبو لگا کر نکلنے والیوں کیلیئے یہ وعید ہے تو جو بیاہ شادیوں پر بناؤ سنگھار کرکے نکلتی ہیں ان کا مقام کیا ہوگا۔

اللہ تعالے ہدایت عطا کرے۔

حدیث ۳

بینما رسول اللہ ﷺ جالس فی المسجد فد خلت امرأۃ من مزینۃ ترفل فی زینۃ لھا فی المسجد فقال النبی ﷺ ایھاالناس انھوا نساء کم عن لبس الزینۃوالتبختر فی المسجد فان بنی اسرائیل لم یلعنواحتی لبس نساء ھم الزینۃ و تبخترن فی المساجد.

(ابن ماجہ)(الترغیب والترھیب)(الزواجر)

یعنی رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم مسجد میں جلوہ افروز تھے تو ایک عورت بنومزینہ کی مسجد میں داخل ہوئی اوراس نے مسجد میں اپنے بناؤ سنگھار کے ساتھ ٹہلنا شروع کر دیا اس پر نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے خطاب فرمایا اے لوگو اپنی عورتوں کو اس سے روکو کہ وہ مسجد میں بناؤ سنگھار کر کے آئیں اور ٹہلیں نیز فرمایا بنی اسرائیل پر اس وقت لعنت آئی جب ان کی عورتیں بناؤ سنگھار کر کے مسجدوں میں ٹہلنے لگیں۔

حدیث ۴

فرمایا: رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے لا یخلون احد کم بامرأۃ ولا تسافر امرأۃ الا ومعھاذو محرم .

(مسندامام احمد)(قال احمدالشاکراسنادہ صحیح)

(ترجمہ) کوئی مرد کسی اجنبی عورت کے ساتھ علیحدہ نہ ہواورعورت کسی غیرمحرم کے ساتھ سفرنہ کرے۔

یعنی اس حدیث پاک کی سند صحیح ہے۔

حدیث ۵

فرمایا: رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے لایدخل علیھا الرجال و ھی لا تدخل السوق.

(احیاءالعلوم)(مسندامام احمد)

(قال احمدالشاکراسنادہ صحیح)

کسی عورت کے پاس غیرمحرم مردنہ آئے اورعورتیں بازارنہ جائیں۔

سبحان اللہ، انگریز سرکار کی تعلیم وتربیت کا اثر ہے کہ مرد اپنے اپنے کاروبار میں مشغول ہیں اور عورتیں بازار جا کر خریداری کر تی

ہیں۔ہمیں کب ہوش آئے گی (جب قبر میں پہنچ جائیں گے)

حدیث ٦

ایک دن سید دو عالم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اپنی شاہزادی خاتون جنت رضی اللہ تعالے عنہا سے پوچھا بیٹی بتا کہ عورت کیلئے کیا بہتر ہے تو خاتون جنت رضی اللہ تعالے عنہا نے عرض کیا۔ قالت ان لا تری رجلا ولا یراها رجل فضمها الیه و قال ذریة بعضها من بعض.

(احیاء العلوم)

یعنی سیدۃ النساء خاتون جنت رضی اللہ تعالے عنہا نے عرض کیا عورت کیلئے یہ بہتر ہے کہ نہ بیگانے مرد کو عورت دیکھے نہ عورت کو غیر محرم مرد دیکھے یہ سن کر رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم بڑے خوش ہوئے اور تحسین فرمائی۔

حدیث ٧

سیدنا خواجہ حسن بصری نے فرمایا اتدعون نساء کم یزاحمن العلوج فی الاسواق قبح اللہ من لا یغار. (احیاء العلوم)

مردو تم اپنی عورتوں کو اجازت دیتے ہو کہ وہ بازاروں میں

جاکرنوجوانوں سے مذاحم ہوتی ہیں تباہ کرے اللہ تعالے ایسے بے غیرت مردوں کو جو اس پر غیرت نہیں کھاتے۔

حدیث ۸

عن ابی ھریرہ(رضی اللہ تعالٰے عنہ)قال قال رسول اللہ ﷺ صنفان من اھل النار لم ارھماقوم معھم سیاط کاذناب البقر یضربون بھا الناس و نساء کاسیات عاریات ممیلات مائلات رؤسھن کاسنمۃالبخت المائلۃ لا یدخلون الجنۃ ولا یجدون ریحھاوان ریحھا لتوجد من مسیرۃ کذا و کذا۔ (صحیح مسلم)(سنن کبری)(مسندامام احمد)(شرح السنۃللبغوی)(وقال ھذا حدیث صحیح)(مشکوۃ المصابیح)

یعنی رسول اکرم صلَّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم نے فرمایا: دوگروہ ہیں اور وہ دونوں گروہ دوزخی ہیں ابھی وہ ظاہر نہیں ہوئے ان میں سے ایک وہ گروہ ہے جن کے ہاتھوں میں کوڑے ہونگے جیسے گائے کی دم ہوتی ہے جن کے ساتھ وہ لوگوں کو مارینگے۔ دوسرا گروہ عورتوں کا ہے جو کہ لباس بھی پہنے ہونگی

اور ننگی بھی ہونگی وہ مردوں کے دل اپنی طرف کھینچیں گی اور اپنے دل مردوں کی طرف مائل کرینگی ان کے سر یوں کھلے ہوں گے جیسے بختی اونٹ کی کوہانڈ ہوتی ہے ۔ان کا جنت جانا درکنار یہ تو جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکیں گے حالانکہ جنت کی خوشبو میلوں باہر تک جاتی ہے۔

دوم عورت کا وہ مقام جو انگریز سرکار سے عطا ہوا

(۱) عورت آزاد ہے جہاں چاہے جائے۔اس کا جسم اسکی اپنی چیز ہے اسکو جسطرح چاہے استعمال کرے کسی کو اس پر اعتراض کا حق نہیں ہے۔

(۲) عورت کو پردے کی ضرورت نہیں۔

(۳) عورت مردوں کے ساتھ مخلوط تعلیم حاصل کرسکتی ہے۔

(۴) عورت ہر قسم کی محفل میں شامل ہوسکتی ہے۔

(۵) عورت کونسل یا پارلیمنٹ کی ممبر بن سکتی ہے۔

(۶) عورت بن ٹھن کر جہاں چاہے گھوم پھر سکتی ہے مخلوط مجالس میں شرکت کرے مردوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرے کوئی پابندی نہیں۔

(۷) عورت سٹیج پرآ کر گائے ڈرامے کرے کوئی پابندی نہیں ہے۔

(۸) عورت نیکر پہن کر مردوں کے سامنے دوڑ لگائے کوئی پابندی نہیں۔

مندرجہ بالا سطور میں دونوں تہذیبیں اسلامی تہذیب اور مغربی تہذیب بیان کردی گئی ہیں مسلمان جس کو اپنائینگے اسی کے مطابق جزا کے حقدار ہونگے ،رسول مکرم حبیب معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

انما القبر روضة من رياض الجنة اوحفرة من حفر النيران. (اوکما قال)

یعنی قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے باغ بنے گی یا دوزخ کے گڑھوں میں سے گڑھا بنے گی۔(العیاذ باللہ تعالے)

المیہ

پچھلے دنوں اخبارات میں بعض اہل اقتدار کا بیان شائع ہوا تھا کہ عورت کو حق حاصل ہے کہ وہ مردوں کے ساتھ دوڑ میں شرکت کرے۔ کوئی اس کو روک نہیں سکتا۔

اس بیان میں دو جملے قابل غور ہیں ایک یہ کہ عورت کو دوڑ میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

اس کے متعلق سوال یہ ہے کہ یہ حق اللہ رسول جل جلالہ و صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے دیا ہے یا انگریز سرکار نے دیا ہے وضاحت کی جائے دوم یہ کہ کوئی عورت کو مردوں کے ساتھ دوڑ لگانے سے روک نہیں سکتا۔

اس کے متعلق عرض یہ ہے کہ اگر اقتدار کی کرسیوں پر انگریز کی معنوی اولاد بیٹھی ہو جو کہ انگریز کی یونیورسٹیوں سے پڑھی ہو۔ جن کا لباس انگریزی، حجامت انگریزی، رہن سہن انگریزی، بودوباش انگریزی، تعلیم و تربیت انگریزی ہو، جیسے کہ مفکر مشرق علامہ اقبال نے فرمایا ہے۔

وضع میں تم ہو نصاری تو تمدن میں ہنود
یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں یہود
یوں تو سید بھی ہو مرزا بھی ہو افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو

(اقبال)

نیز فرمایا:

اے قوم تیرا حال میں کیا دیکھ رہا ہوں

جو کل تھا کچھ آج اس سے برا دیکھ رہا ہوں

ملت کے جوان نغموں کی سرتال میں گم ہیں

محبوب کی رفتار و خدوخال میں گم ہیں

فیشن کے زن و مرد پرستار ہیں دونوں

شیطان کے پنجے میں گرفتار ہیں دونوں

اپوا کی نمائش ہے کہیں تو ہیں کہیں میلے

لے ڈوبیں گے اک روز تمہیں یہ جھمیلے

(اقبال)

مذکور بالا نقشہ تو علامہ اقبال کے زمانہ کا تھا جس کا علامہ مرحوم نے یوں رونا رویا ہے۔

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں

محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائیگی

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

لیکن اگر علامہ مرحوم آج کا دور دیکھ لیتے تو نامعلوم ان کے دل پر کیا گذرتی۔

موجودہ دور کی تعلیم و ترقی ہی کے متعلق علامہ اقبال نے فرمایا تھا۔

خوش تو ہیں ہم بھی نوجوانوں کی ترقی سے
لب خنداں سے نکل جاتی ہے فریاد بھی ساتھ
ہم سمجھتے تھے کہ لائیگی فراغت تعلیم
کیا خبر تھی کہ چلا آئیگا الحاد بھی ساتھ

تو اگر اسی کلچر کے حکمران اقتدار کی کرسی پر بیٹھے ہوں تو واقعی مغربی تہذیب کی دلدادہ عورتوں کو کوئی نہیں روک سکتا۔ لیکن اگر اقتدار کی کرسی پر کوئی اللہ تعالے کا بندہ اور اس کے سچے رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا غلام بیٹھا ہو تو مندرجہ بالا قرآنی آیات مبارکہ اور احادیث نبوی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نیز تفسیری ارشادات کے مطابق پوری طاقت سے روکے گا۔

اپیل

حکمرانوں کی خدمت میں اپیل ہے کہ وہ سوچیں سمجھیں اللہ تعالے کے

قہروغضب کودعوت نہ دیں قرآن مجید میں ہے۔ فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبھم فتنة اویصیبھم عذاب الیم ۔

(قرآن مجید)

یعنی وہ لوگ جواللہ رسول کے احکام کی مخالفت کرتے ہیں وہ اس بات سے ڈریں کہ انہیں دنیا میں کوئی دنیاوی مصیبت پہنچے یا وہ آخرت میں دردناک عذاب میں گرفتار ہوجائیں۔ نیز قرآن مجید میں ہے۔

ما کان لمؤمن ولامؤمنة اذا قضی اللہ ورسولہ امراً ان یکون لھم الخیرة من امرھم و من یعص اللہ و رسولہ فقد ضل ضلالا مبینا ۔ (قرآن مجید)

یعنی جب اللہ تعالے اور اس کا سچا رسول کسی امر کا فیصلہ کرلیں تو کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو اختیار نہیں کہ (اس میں ردوبدل کریں) اور جو بھی اللہ تعالے اور اس کے رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے حکموں کی نافرمانی کرے گا وہ دور کی گمراہی میں پہنچ گیا۔

نیز قرآن مجید میں ہے و من یعص اللہ و رسولہ و یتعد حدودہ

يدخله نارا خالدافيها وله عذاب مهين.

(قرآن مجید سورۃ نساء)

یعنی جو شخص بھی (وہ حاکم ہو یا محکوم) اللہ تعالے کے اور اس کے رسول کے احکام کی نافرمانی کریگا اور تجاوز کرے گا اللہ تعالے کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تو اللہ تعالے اسے آگ میں داخل کریگا وہ اس آگ میں ہمیشہ رھیگا اور ایسے کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

حکمران یہ تو جانتے ہیں کہ اقتدار ان کے پاس ہمیشہ نہیں رہیگا۔ ہوش کریں ابھی تو سونامی والا حادثہ کل کی بات ہے جس میں تین لاکھ سے زائد موت کی آغوش میں چلے گئے پھر آزاد پتن والا حادثہ پرانی بات نہیں جس میں آناً فاناً پچاس ہزار سے زائد لقمہ اجل بن گئے پھر کوئٹہ کا زلزلہ جو کہ ۱۹۳۵ء میں آیا تھا اور ساٹھ ہزار سے زائد درگور ہو گئے۔

پھر ذرا اوپر کو دیکھیں کہ فرعون نے اللہ تعالے کے رسول کی نافرمانی کی تو سارے فرعونی دریا میں دھکیل کر تباہ کر دئے گئے۔ پھر قوم ثمود کو دیکھیں قوم عاد کو دیکھیں، لوط علیہ السلام کی قوم کو دیکھیں، نوح علیہ کی قوم کو دیکھیں سارے کے سارے طوفان کی نذر ہو گئے۔ خاص کر ہود علیہ السلام کی قوم

یعنی قوم عاد کی جو روش تھی پاکستانی قوم اس کے مطابق بلکہ دوش بدوش چل رہی ہے، شرابیں پینا، عورتوں کے گانے سننا، بے حیائی، بے پردگی، چنانچہ بعض تفسیروں میں مذکور ہے کہ قوم عاد پر اللہ تعالے کے نبی ہود علیہ السلام کی نافرمانی اور نفسانی خواھشات کی پیروی کی وجہ سے قحط سالی آگئی جس سے قوم عاد سخت پریشان ہوئی تو انہوں نے قیل اور سعد کی زیر قیادت ستر ۷۰ آدمیوں کا وفد مکہ مکرمہ کی طرف بھیجا کہ وہاں جا کر دعا کریں، ان ایام میں اس علاقے کا حکمران معاویہ بن بکر تھا جو کہ قوم عمالقہ سے تھا اور اس کی شادی اسی قوم عاد میں ہو چکی تھی بدیں وجہ وہ وفد معاویہ بن بکر کے ہاں بطور مہمان ٹھہرا، اس حاکم نے سسرالی قوم کا وفد سمجھ کر ان کی عزت وتکریم کی۔ قوم عاد کا وفد جو کہ نفسانی خواھشات میں مبتلا تھا انہوں نے اس حاکم معاویہ کے ہاں سوائے مرثد کے (جو کہ دل سے ہود علیہ السلام پر ایمان لا چکا تھا) سب کے سب شراب نوشی اور لونڈیوں کے گانے سننے میں ایسے مسحور ہوئے کہ ایک مہینہ یوں ہی گذار دیا۔ اس میزبان یعنی وقت کے حاکم کو ان کی اس روش سے سخت کوفت ہوئی کہ میری سسرالی قوم مصیبت میں مبتلا ہے اور یہ لوگ یہاں خواھشات نفسانیہ میں ایسے مگن ہو گئے ہیں کہ

ان کو سب کچھ بھول گیا ہے۔

بدیں وجہ حاکم نے اپنی دو لونڈیوں جن کے نام جرّہ اور وردہ تھا ان کے سامنے اس امر کا اظہار کیا انہوں نے کہا ہم گانا گاتے ہوئے ان کو متنبہ کریں گی چنانچہ انہوں نے گانے کے دوران اشعار پڑھے جن کا مفہوم یہ تھا۔

اے قیل (وفد کا سربراہ) تیری قوم بھوکی پیاسی مر رہی ہے کیا بوڑھے، کیا نوجوان، کیا عورتیں، کیا بچے، سب کے سب بھوک کے عذاب میں مبتلا ہیں اور تم یہاں آ کر نفسانی خواھشات میں مبتلا ہو کر سب کچھ بھول چکے ہو تم کیسے بدترین وفد ہو۔

یہ سن کر وہ چونکے اور آپس میں کہنے لگے کہ چلو خانہ کعبہ جا کر دعا کریں اس پر مرثد جو کہ دل سے ہود علیہ السلام پر ایمان لے آیا تھا اس نے کہا اب دعاؤں سے کچھ نہیں بنے گا اب تو خلاصی کی یہی صورت ہے کہ اللہ تعالے کے نبی پر ایمان لاؤ اور ان کے احکام کی اطاعت کرو یہ سن کر دوسرے بوکھلا گئے اور وہاں کے حاکم معاویہ سے کہنے لگے کہ ہم نے دعاء کیلئے جانا ہے تو اس مرثد کو ہمارے ساتھ نہ جانے دے اس

حاکم نے مرثد کو روک لیا اور باقی افراد قیل کی سربراہی میں خانہ کعبہ جا کر دعاء میں مشغول ہو گئے۔

اسی دوران اللہ تعالے کے حکم سے تین بادل نمودار ہوئے اور ہاتف سے ندا آئی اے قیل تو ان تین بادلوں میں سے جو چاہے پسند کر لے

قیل نے کہا ہمیں سیاہ بادل چاہیے کیونکہ اس میں بارش زیادہ ہوتی ہے ،ہاتف سے ندا آئی اے قیل تو نے اپنی قوم کی ہلاکت اور بربادی مانگ لی ہے۔اب تیری قوم کا ایک فرد بھی نہیں بچ سکتا۔

چنانچہ وہ سیاہ بادل جو حقیقت میں عذاب الٰہی تھا قوم عاد پر نمودار ہوا تو قوم خوشیاں منانے لگی اور بولے **هذا عارض ممطرنا**. (قرآن مجید) یہ کالی گھٹا آئی ہے یہ ہم پر بارش برسائیگی۔جواب آیا **بل هو ما استعجلتم به ريح فيها عذاب اليم**. (قرآن مجید) یعنی یہ صرف کالی گھٹا ہی نہیں بلکہ یہ وہ عذاب ہے جس کے متعلق تم جلد بازی کیا کرتے تھے (اے ہود تو بار بار کہتا ہے کہ باز نہ آوٴ گے تو اللہ کا عذاب آجائے گا وہ عذاب آتا کیوں نہیں) یہ وہی عذاب ہے یہ طوفان ہے

اس میں دردناک عذاب ہے۔

اور پھر اس طوفان نے وہ تباہی مچائی کہ اس نے پوری قوم کو ملیامیٹ کر کے رکھ دیا اوران میں سے ایک فرد بھی نہ بچ سکا۔

(تفسیر روح البیان سورۃ اعراف، تفسیر مظہری سورۃ اعراف)

اللہ تعالے فرماتا ہے۔ تلک عاد جحدوا بایات ربھم وعصوا رسلہ واتبعوا امر کل جبارٍ عنید. واتبعوا فی ھذہ الدنیا لعنۃ ویوم القیامۃ الاان عادا کفروا ربھم الا بعداً لعاد قوم ھود۔ (قرآن مجید سورۃ ھود)

یعنی اے میرے حبیب کی امت ! یہ تھی قوم عاد جنھوں نے اپنے رب تعالے کے احکام کی نافرمانی کی تھی اور اللہ کے رسولوں سے سرکشی کی اور ہر حق کا انکار کرنے والے متکبر کی پیروی کرتے رہے۔ان پر اس دنیا میں لعنت کردی گئی اور قیامت کے دن بھی۔

سنو! قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا تھا میری رحمت سے دور ہوجائے قوم عاد جو کہ ہود نبی کی امت تھی۔

اپیل

اے حکمرانو سنت الٰہیہ یوں ہی جاری ہے لہذا اگر ہم غفلت سے بیدار نہ ہوئے ،نفسانی خواہشات میں مگن رہے ،مسجدوں کی بجائے شیطانی گھروں کو ہی آباد کیا ،جو سونے کا وقت ہے اسے سینما اور ٹی وی کے پر کشش نظاروں اور کھیل تماشے میں کھودیا اور جو جاگنے اور رحمت الٰہی لوٹنے کا وقت ہے (سحری کا وقت) وہ سونے میں گنوادیا تو ہماری یہ روش ہی خطرہ کی گھنٹی ثابت ہوگی کیا ہم اللہ تعالے کا یہ فرمان بھول گئے ہیں۔

افامن اھل القری ان یاتیھم باسنابیاتاً و ھم نائمون.

(قرآن مجید)

یعنی کیا شہروں بستیوں والے اس بات کو بھول گئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب آجائے اور وہ سوئے ہوئے ہوں۔

نیز یہ فرمان: او آمن اھل القری ان یاتیھم باسناضحیً وھم یلعبون .

(قرآن مجید)

یعنی کیا شہروں بستیوں والے بھول گئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب آجائے اور وہ کھیل رہے ہوں۔

تأسف

ہائے افسوس ہائے افسوس کہ کھیلوں پراتنا زور کہ اخباروں کے ورق پہ ورق سیاہ کیئے جارہے ہیں اور اللہ تعالے کے احکام نماز روزہ کو کوئی اہمیت نہیں دی جارہی آخر یہ کردار کیا رنگ لائیگا۔یا اللہ تو بڑا مہربان ہے بڑا مہربان ہے بس رحم وکرم ہی فرما ورنہ ہمارا معاشرہ تو تمام حدیں پھلانگ کر آخری حد کو چھورہا ہے۔

تنبیہ

ایک مرتبہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے عذاب الٰہی سے ڈرایا تو ام المؤمنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کیا **انھلک و فینا الصالحون** یا رسول اللہ۔کیا ہم ہلاک ہونگے جبکہ ہم میں نیک لوگ بھی ہیں تو ارشاد فرمایا: **نعم اذ کثر الخبث**. ہاں ہلاک ہونگے جب خباثت (برائی) بڑھ جائے گی۔

اللہ تعالے ہم سب کو خواب غفلت سے بیدار کرے اور ہم سمجھیں سوچیں کہ ہمیں خدا تعالے نے کس لئے پیدا کیا ہے رب تعالے کا قرآن تو اعلان فرمارہا ہے **وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون**. میں نے جنوں

اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ (قرآن مجید)
مگر ہم سمجھ بیٹھے ہیں کہ ہم تو دنیا میں عیش کرنے آئے ہیں۔

خوردن برائے زیستن وذکر کردن است
تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است

یعنی کھانا پینا تو اس لئے ہے کہ تو زندہ رہ کر اللہ تعالے کی عبادت کرے مگر اے انسان تو نے یہ نظریہ بنالیا ہے کہ زندگی عیش کرنے کے لئے ہے۔

خواتین سے اپیل

میری مسلمان بیٹیو۔ بہنو مندرجہ بالا احکام جو قرآن وحدیث سے بیان کئے گئے ہیں ان پر غور کریں خواب غفلت سے بیدار ہوں ایسا نہ ہو کہ قبر میں جا کر پچھتانا پڑے جیسے کہ ہمارے آقا تاجدار مدینہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا ہے انما القبر روضة من رياض الجنة او حفرة من حفر النيران. (اوکما قال) یعنی قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنے گی یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا بنے گی۔ جو لوگ اپنی زندگیاں اللہ رسول کی نافرمانیوں میں گزار دیتے ہیں جب وہ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

قبر میں جائینگے تو پھر اللہ تعالے کے دربار عرض کریں گے **قال رب ارجعون لعلی اعمل صالحاً فیما ترکت.** یااللہ میں بھول گیا میں غلطی کر بیٹھا یا اللہ مجھے ایک مرتبہ دنیا میں بھیج میں نیک بن کر آؤں کبھی کوئی غلط کام نہیں کروں گا اس پر فرمان آئے گا۔ **کلا** ہرگز ہرگز دوبارہ دنیا میں نہیں بھیجا جاسکتا۔

ہر چہ مے بینی بگرداب جہاں = چوں حباب از چشم تو گردد نہاں

اے غافل انسان تو جو کچھ دنیا میں دنیا کی رنگینی اور چہل پہل رونق دیکھتا ہے یہ پانی کے بلبلے کی طرح تیری آنکھوں سے اوجھل ہو جائے گا۔

ناگہ از گورت برآید ایں صدا = واحسرتا واحسرتا واحسرتا

(بوعلی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ)

پھر تیری قبر سے یہ صدائیں آئیگی۔ ہائے افسوس، ہائے افسوس، ہائے افسوس۔

اللہ تعالے نے قرآن مجید میں فرمایا : **لا تستوی الحسنة ولا السّیئة.** (قرآن مجید)

یعنی اے انسان نیکی بدی برابر نہیں۔

نیکی کا انجام اور ہے اور بدی کا انجام اور ہے۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

نیکی کا انجام

میری عادت ہے کہ میں ہر جمعہ قبرستان جا کر اپنے والدین کی قبروں پر کچھ پڑھ پڑھا کر دعاء کر کے آتا ہوں۔آج سے چند سال پہلے گرمی کا موسم تھا بہت زیادہ بارشیں ہو چکی تھیں جس کی وجہ سے کئی قبریں بیٹھ گئیں بعض قبروں میں سوراخ ہو چکے تھے۔جب میں دعاء کر کے قبرستان کے گیٹ سے باہر آیا تو پیچھے سے ایک صاحب مجھے آوازیں دینے لگے میں ٹھہر گیا اس نے کہا ذرا قبرستان کے اندر چلو اور ایک منظر دیکھو وہ مجھے ایک قبر پر لے گیا جس قبر کی پاؤں کی طرف سے مٹی بہہ چکی تھی اور اندازاً ایک پلیٹ جتنا سوراخ ہو چکا تھا اس شخص نے بتایا یہ میری ہمشیرہ کی قبر ہے دو سال ہو چکے ہیں اسے فوت ہوئے یہ نمازیں پڑھتی تھی اور باپردہ خاتون تھی اپنی آنکھوں سے دیکھو کہ اس کا کفن بھی میلا نہیں ہوا۔

میں نے غور سے دیکھا تو اس نیک خاتون کا کفن بالکل صاف چمک رہا تھا حالانکہ انسان قبر میں جائے تو ایک ہفتہ عشرہ میں میت کا جسم گل سڑ جاتا ہے اور کفن خراب ہو جاتا ہے۔

یہ ہے نیکی کا انجام۔

بدی کا انجام

امام ابن حجر نے اپنی کتاب الزواجر میں ایک واقعہ لکھا ہے جو یوں ہے ایک خاتون فوت ہو گئی جب اسے دفن کر کے واپس آئے تو اس کے بھائی نے جیب میں ہاتھ ڈالا اور کہا میری جیب میں ایک نقدی والی تھیلی تھی وہ کہاں گئی سوچتے سوچتے سوچ یہاں پہنچی کہ میری تھیلی ہمشیرہ کی قبر میں رہ گئی ہے۔ پھر اس نے ایک دوست کو جگایا کہ رات چھا گئی ہے نیز قبرستان ہے ڈر لگتا ہے تو میرے ساتھ چل، وہ دونوں قبرستان پہنچے اور مٹی نکالی تھیلی تو مل گئی۔

پھر جب اینٹ اٹھائی تو دیکھا کہ ساری قبر شعلہ زن ہے یعنی آگ بھڑک رہی ہے اس نے جلدی سے اینٹ پھینکی اور مٹی ڈال کر واپس گھر پہنچے اور اس نے ماں سے یہ ماجرا بیان کیا اور پوچھا کہ میری ہمشیرہ کا کردار کیسا تھا ماں نے کہا یہ نماز میں سستی کیا کرتی تھی اور لوگوں کے گھروں میں جھانکتی تھی۔

دوسرا واقعہ

میں نے ایک کتاب میں واقعہ پڑھا کہ ایک نوجوان لڑکی فوت ہوگئی اور جب اس کو دفن کر کے قبرستان سے باہر نکلے تو لڑکی کا باپ بولا میرے ہاتھ میں ایک ہینڈ بیگ تھا وہ میں قبر میں بھول آیا ہوں اس میں کچھ نہایت ضروری کاغذات تھے اب کیا کریں۔

ساتھیوں نے کہا چلو واپس چل کر قبر سے ہینڈ بیگ نکال لیتے ہیں جب مٹی نکالی تو کیا دیکھتے ہیں کہ اس لڑکی کے سر کے بال پاؤں کے انگوٹھوں میں بندھے ہوئے ہیں اور حالت یوں ہے جیسے کان پکڑائے ہوتے ہیں۔ یہ دیکھ کر سب ڈر گئے اور مٹی ڈال کر قبر برابر کر کے واپس بھاگے اور اس لڑکی کے گھر کے ہمسایوں سے پوچھا یہ لڑکی کیسی تھی لوگوں نے بتایا یہ مردوں سے پردہ نہیں کیا کرتی تھی نیز یہ شادیوں پر میک اپ کر کے بن ٹھن کر جایا کرتی تھی۔

یہ ہے بدی کا انجام۔ اللہ تعالےٰ کا فرمان برحق ہے **لاتستوی الحسنۃ ولاالسّیئۃ**. یعنی نیکی بدی برابر نہیں ہوسکتی۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

تیسرا واقعہ

روزنامہ پاکستان کے جون 2001ء میں واقعہ شائع ہوا جو مندرجہ ذیل ہے ملکہ ہانس کے گاؤں احمد ملوک میں لیڈی ڈاکٹر عاصمہ اور سرکاری ڈاکٹر رات کے اڑھائی بجے ایک کمرہ میں رنگ رلیاں منانے میں مصروف تھے کہ اچانک وحشیانہ چیخ وپکار کی آوازیں آنے لگیں یہ سن کر چوکیدار اللہ بخش اہل محلّہ سمیت دیوار پھلانگ کر کمرہ میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ لیڈی ڈاکٹر عاصمہ برہنہ حالت میں زمین پر تڑپ رہی ہے (سیاہ ناگ کے ڈسنے کی وجہ سے) جبکہ سرکاری ڈاکٹر کے گرد سیاہ ناگ لپٹا ہوا تھا دیہاتیوں نے سانپ کو مار دیا مگر لیڈی ڈاکٹر اور ڈاکٹر طبی امداد ملنے سے پہلے ہی دم توڑ گئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس لیڈی ڈاکٹر کی شادی آٹھ ماہ قبل ہو چکی تھی، نیز دوران غسل لیڈی ڈاکٹر کی نعش پھٹ گئی جسے اہل محلّہ نے فوری طور پر سپرد خاک کر دیا۔

روزنامہ پاکستان جون 2001ء

درس عبرت

اے میرے مسلمان بھائی میری بہن میری بیٹی ہمیں چاہیئے کہ ہم جاگیں ہوش کریں وہ دن عنقریب آنے والا ہے جس دن کے متعلق اللہ تعالے نے قرآن مجید میں فرمایا ہے یوم یعض الظّالم علی یدیه یقول یالیتنی اتخذت مع الرسول سبیلاً وہ دن یاد کرو جس دن وہ شخص جس نے اپنی جان پر ظلم اور زیادتیاں کی ہونگی

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

(بے راہ روی اختیار کی ہوگی) وہ اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے چبائیگا اور کہے گا ہائے افسوس کہ میں نے رسول اللہ والا راستہ اختیار کیا ہوتا یــا ویـلـتـی لیتنی لم اتخذ فلانا خلیلا ہائے افسوس ہائے افسوس کہ میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا جس نے مجھے یادِ الٰہی (دینِ مصطفٰی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) سے گمراہ کر دیا وکـان الشیـطان للانسان خذولا اور شیطان ہے ہی انسان کو گمراہی میں دھکیلنے والا۔

لیکن اس دن افسوس کھانا کچھ فائدہ نہیں دے گا آج وقت ہے کہ دامنِ مصطفٰی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھ وابستہ ہو جائیں اور انگریز کی نقالی سے علیحدہ ہو جائیں۔

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں

سامان سو برس کا تو پل کی خبر نہیں

اللہ تعالےٰ ہم سب کو خوابِ غفلت سے بیدار کرے اور ہم اللہ تعالےٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستہ پر چل کر اپنی قبروں کو جنت کا باغ بنالیں

حسبنا الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم .

و صـلـى الـلـه تـعـالـے علـے حبيبه سيدنا محمد وعلـے اله واصحابه اجمعين.

فقیر ابوسعید محمد امین غفرلہ، ولوالدیہ محمد پورہ فیصل آباد 27-05-05

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر | جمالِ مصطفیٰ ﷺ | بے ادبی کا وبال | عشقِ مصطفیٰ ﷺ | نظر بد | دو جہاں کی نعمتیں

عذاب الٰہی کے محرکات | مستقبل | شفاعت | اُمت کی خیر خواہی | صراطِ مستقیم

اسلام میں شراب کی حیثیت | فیضانِ نظر | عظمت نام مصطفیٰ ﷺ | عورت کا مقام | سنت مصطفیٰ ﷺ

حقوق العباد | شیطان کے ہتھکنڈے | انتباہ | میلاد سید المرسلین ﷺ | شانِ محبوبی کے پھول

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

---

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تأثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

Al-Baghdad Printers PAK T:+9241 8788807

ناشر

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: 2602292-41-92+
www.tablighulislam.com

ISBN 978-969-7562-13-8
9 789697 562138